Name of scholar : Kajor Lal Bairwa

Name of supervisor : Prof. Khalid Mahmood

Department of Urdu, Jamia Millia Islamia

Title : Reyasat Tonk ki Adabi Khidmat

تلخیص

موجودہ صوبۂ راجستھان کی تشکیل پہلے یہ صوبہ راجپوتانہ کہلاتا تھا، جہاں چھوٹی بڑی ۲۲ ریاستیں قائم تھیں۔ انہیں میں ایک مسلم ریاست ٹونک بھی تھی جو ۱۸۱۷ء نواب امیر خاں اور انگریزوں کے درمیان ایک سیاسی معاہدے کے بنا پر قائم ہوئی تھی اور ۱۹۴۹ء میں صوبۂ راجستھان کی تشکیل کے زمانے تک قائم رہی۔

اسی دوران ریاست میں کل سات نواب ہوئے ان میں بھی چوتھے نواب ابراہم علی خاں کی حکومت کا زمانہ ساڑھے باسٹھ سال رہا۔

ریاست ٹونک میں اگرچہ شروع میں فارسی زبان وادب کی ترویز ہوتی رہی لیکن اسی کے ساتھ شروع سے ہی اردو زبان کو اتنی مقبولیت حاصل رہی کی خود نواب امیر الدولہ بانیٔ ریاست ٹونک کے تین صاحبزادگان عبدالکریم خاں شرؔق، احمد یار خان آؔنی اور احمد علی خاں رونؔق صاحبِ دیوان شاعر ہوئے۔

شروع میں نواب امیر الدولہ کے لشکر میں شامل اردو کے شاعروں نے ٹونک میں ریاست کے سکونت اختیار کے بعد اردو شعروسخن کو تقویت پہنچائی اور اسی زمانے سے ہندوستان کے مختلف شہروں کے صاحب علم وادب ٹونک میں آکر سکونت پذیر ہونے لگے۔ بہت سے لوگوں کو خود نواب صاحب نے بلایا اور اس طرح آہستہ آہستہ ٹونک میں ایک ادبی ماحول قائم ہونے لگا اور نواب امیر الدولہ کے جانشین نواب وزیر الدولہ کا زمانہ آتے آتے تونک میں فارسی کے ساتھ اردو شعروادب کو فروغ حااصل ہونے لگا۔

نواب وزیرالدولہ کے جانشین نواب محمد علی خاں کے دور میں اردو کو اتنا فروغ

حاصل ہوا کہ فارسی کی جگہ اردو زبان کو سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا۔اردو میں تصنیف وتالیف کا سلسلہ بڑھنے لگا لیکن نواب محمد علی خاں کو حکومت کرنے کا زیادہ موقع نہیں ملا انگریزوں نے ان کو حکومت سے دست بردار کرکے بنارس میں نظر بند کر دیا تھا۔ جہاں انہوں نے علم وادب کو اپنا مشغلہ بنایا اور کتابوں کا ایک بڑا ذخیرہ مہیا کیا نواب محمد علی خاں کی جمع کی ہوئی کتابیں عربک پرشین ریسرچ انٹی ٹیوٹ ٹونک کے قیام کے لئے بنیاد بنی۔

نواب محمد علی کاں کے جانشین نواب ابرہم علی خاں کی ساڑھے باسٹھ سال کی حکومت کے دوران شعروسخن کو بڑا افروغ حاصل ہوا۔اردو کی بہت سی کتابیں لکھی گئی مشاعرے وغیرہ ہونے لگے خود نواب صاحب بھی صاحبِ دیوان شاعر تھے ان کے زمانے مین ہندوسان کے نامورشاعر ٹونک آنے لگے تھے یہ سلسلہ نواب ابراہم علی خاں کے جانشین نواب سعادت علی خاں کے زمانے میں بھی جاری رہا۔ نواب سعادت علی خاں کا انتقال ۱۹۴۷ء میں ہوگیا تھا۔اسی زمانے میں راجستھان کی تشکیل کا عمل شروع ہوگیا تھا اور صرف سات مہینے کے لئے نواب فاروق علی خاں ریاست کے نواب رہے اس کے بعد نواب اسمٰعیل علی خاں کی برائے نام حکومت رہی اور پھر راجستھان کے قیام کے بعد ریاست ختم ہوگئی ٹونک کو راجستھان کا ایک ضلع بنا دیا گیا جس کا صدر مقام شہر ٹونک کو بنایا گیا۔

زیر نظر تحقیقی مقالہ اسی ریاست کا ایک جایزہ ہے جو مقدمے و ماحصل کے علاوہ حسبِ ذیل پانچ ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب میں موضوع سے مطالق تفصلات پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہیں۔

باب اول: ٹونک کا تاریخی وادبی پس منظر

باب دوم: والیانِ ٹونک کی ادب نوازی

باب سوم: ٹونک میں اردو کی منتخب منظوم تصانیف

باب چہارم: ٹونک میں اردو کی منتخب نثری تصانیف

باب پنجم: ٹونک کے نامور و برگزیدہ ادیبوں اور شاعروں کا تعارف

اس مقالے کے آخر میں کتابیات کی فہرست پیش کی گئی ہیں۔